سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے ملک کے خزانے سے قرضہ لیکر معاف کرانیوالوں کے خلاف کمیشن کے قیام کی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہیں، رابطہ کمیٹی

ملک کے خزانے کی ایک ایک پائی کو واپس لیا جائے، کمیشن کا قیام احسن اقدام اور عوام کی خواہشات اور امنگوں کی مکمل ترجمانی کرے گا

کراچی ۔۔۔14، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سپریم کورٹ کی جانب سے پہلے مرحلے میں ملکی خزانے سے 10 کروڑ سے زائد قرضے لیکر معاف کرانیوالوں کے خلاف کمیشن کے قیام کی تجویز کا زبردست خیر مقدم کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک کی اعلیٰ عدلیہ سمیت ملک کے ارباب اختیار و اقتدار کو ملک کے خزانے پر ڈاکہ ڈال کر اسے لوٹنے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کا مطالبہ کرتے آئے ہیں اور اس سلسلے میں قائد تحریک جناب الطاف حسین جناب چیف جسٹس آف پاکستان کے نام 6 جولائی 2009 کو پہلے ہی خط لکھ چکے ہیں سپریم کورٹ کی جانب سے اس ضمن میں پہلے مرحلے میں ملک کے خزانے سے 10 کروڑ سے زائد قرضے لیکر معاف کرانیوالوں کے خلاف کمیشن کا قیام احسن اقدام ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سرکاری خزانے سے قرضہ لینے اور پھر اسے معاف کرانیوالے کرپٹ عناصر ملک وقوم سے ہرگز مخلص نہیں ہوسکتے اور ان کے خلاف کمیشن کا قیام عوام کی خواہشات اور امنگوں کی مکمل ترجمانی کرے گا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے ملک کے خزانے سے قرضہ لیکر اسے معاف کرانیولوں کے خلاف کمیشن کے قیام پر ملک بھر کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ کروڑوں اربوں کے قرضہ لے کر معاف کرانے والے کرپٹ عناصر سے ملک کے خزانے کی ایک ایک پائی وصول کی جائے گی تاکہ ملک کی گرتی ہوئی معیشت کو سہارا فراہم کیا جاسکے۔

☆☆☆☆☆